سچّے مومنوں کی پہنچان

سچّے مومنوں کی پہنچان یہ بھی ہے کہ جب وہ خود قرآن پرھتے ہیں تو یا قرآن سن کر انکے دل ڈر جاتے ہیں اور ایمان تازہ ہوتا ہے ۔ تفصیلات کے لۓ سُوۡرَةُ الاٴنفَال آیت ۲ پڑھیں ۔ جب کوئ قرآن کی آیات بتاۓ تو فوراً قبول کریں ۔

اللہ نے ہمیں پہلے ہی تنبیہ کردی ہے کہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اور زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے ۔ تفصیلات کہ لۓ سُوۡرَةُ إبراهيم آیت ۷ پڑھیں۔ خود کو ۱۰۰ فیصد اللہ کے حوالے کریں۔

کوئ انسان فرشتہ نہیں ہوتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور نہ ہی عورت ٹھری پسلی سے بنی ہے ۔ اللہ نا انصاف نہیں یہ سب فرسودہ باتیں ہیں جو مسلمانوں کے گھروں کو تباہ کرنے کے لۓ گڑھی گئ ہیں اور اسکا قرآن سے کوئ تعلق نہیں ہے اور مسلمانوں کا جڑ کھوکلا کرنے کی یہ بھی ایک گھناؤنی سازش ہے ۔ اللہ نے مرد و عورت میں جزا و سزا کا برابر حصہ بتایا ہے ۔ امّت کی تباہی کی بنیادی وجہ انا کا مصلہ ہے ۔ اللہ نے تو وہ باتیں بھی قرآن میں لکھ دی ہیں جو کسی نبی یا انکی کسی زوجہ یا کوئ اور عزیز کی بات ہو، مثال کے طور پر حضرت یونس ؑ کی نافرمانی کی وجہ کر مچھلی کے پیٹ میں سزا کاٹنا یا محمّد ﷺ کا زوجہ کی کسی بات پر آکر حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرنا اور پھر اللہ کا حکم آنے پر فوراً قسم توڑنا یا انکی زوجہ کو آخری انتباہ کہ وہ دنیا چاہتی ہیں یا دین ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لۓ لکھی تھی ۔

جس کسی نے بھی قرآن کے ساتھ "اور" ملایا تو اس نے شرک کر لیا۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com